سوال

(54)خون کے بہنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خون کی وہ کون سی قسم ہے جس کے بہنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ پر علمائے امت میں کوئی اختلاف نہیں کہ حیض کا خون جاری ہونے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اسی طرح نفاس کے خون سے بھی (بچے کی ولادت کے بعد) اگرچہ وہ تھوڑا سا ہو تو حیض والی اور نفاس والی عورت کا روزہ درست نہ ہوگا یہاں تک کہ وہ مکمل طور پر خون کے بند ہوجانے سے پاکیزگی حاصل کرلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

(أفطر الحاجم والمحجوم)

''سینگی لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔''

اور امام احمد رحمہ اللہ اس حدیث کی وضاحت میں فرماتے ہیں کہ چونکہ سینگی لگانے والے کو غالبا خون چوسنا پڑتا ہے جو اس کے لعاب دھن میں شامل ہوکر نگلا جاسکتا ہے یا پھر اس کا روزہ ٹوٹنے کا سبب یہ ہوسکتا ہے کہ وہ سینگی لگوانے والے کی ایسے کام میں مدد کرتا ہے جو روزے کی نفی کرتا ہے تو یہ جائز ہے کہ سینگی لگانے والے کو اس دن کے روزے کی قضا کا حکم دیا جائے۔ جہاں تک سینگی لگوانے والے معاملہ ہے تو وہ چونکہ اپنے جسم سے بہت سے خون نکلواتا ہے اور یہ حیض کا خون نکلنے سے مشابہ معاملہ ہے بلکہ کبھی اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے تو یہ روزے کو باطل کردیتا ہے اور اسی حکم میں وہ شخص بھی آئے گا جس نے جان بوجھ کر فصد کے ذریعے یا نشتر کے ذریعے خون نکلوایا یس کسی مریض کو بچانے کے لئے زیادہ مقدار میں کون نکلوایا تو روزہ باطل ہوجائے گا مگر تھوڑی مقدار میں جو خون تجزیے یا مرض کی تشخیص وغیرہ کے لئے لیا جائے یا بغیر اختیار کے کسی زخم سے نکلے یا نکسیر کا خون جو خود بخود جاری ہوجائے یا کسی چوٹ کے لگ جانے سے، یا جلد کٹ جانے سے خون جاری ہوجائے، تو صحیح یہ ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اس لئے کہ اس میں انسان کا اختیار شامل نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ:111

محدث فتویٰ